جب آپ غصے میں ہوں تو کیسے دُعا کریں؟

زبور 137

پاسٹر کریس سیکس

وعظ 14 مئی 2023

اس ہفتے ہم اپنے واعظ کے سلسلے کے لیے زبور 137 کو دیکھ رہے ہیں:

”زبور کیسے ہمیں دعا کرنا سکھاتے ہیں۔“

زبور 137 میں کچھ آیات ہیں جو پڑھنے میں تکلیف دہ اور سمجھنے میں مشکل ہیں۔

لیکن آپ کے پادری کے طور پر میرا کام پوری بائبل کو سکھانا ہے - بشمول مشکل حصوں کو۔

اس زبور میں لوگوں کے تین گروہوں کا ذکر ہے۔

مصنفین کا تعلق یروشیلم سے ہے جسے بعض اوقات صیون بھی کہا جاتا ہے۔

لیکن جب انہوں نے یہ دُعا لکھی تو مصنفین بابل کی اسیری میں تھے۔

جولائی 587 قبل مسیح میں، بابل نے یروشیلم کو مکمل طور پر تباہ کر دیا اور خدا کی ہیکل کو مسمار کردیا۔

بادشاہ صدقیاہ نے بابلیوں کو اپنے بیٹوں کو قتل کرتے دیکھا۔

پھر وہ بادشاہ کی آنکھیں نکال کر اُسے بہت سے یہودیوں سمیت بابل لے گئے۔

اُن اسیروں میں سے کچھ نے زبور 137 لکھا۔

دوسرے لوگوں کے گروہ کا ذکر کیا گیا ہے جوکہ ادومی - عیسو کی اولاد، ابرہام کے پوتے۔

ابرہام اضحاق کا باپ تھا، اور اضحاق کے جڑواں بیٹے تھے جن کا نام عیسو اور یعقوب تھا۔

یہاں تک کہ جب وہ رحم میں تھے، عیسو اور یعقوب نے ایک دوسرے سے کشتی کی۔

خُدا نے اُن کی ماں رِبقہ سے کہا کہ اُس کے بیٹے دو قومیں بنیں گے۔

خدا نے یعقوب کا نام بدل کر اسرائیل رکھا۔

پھر سینکڑوں سالوں تک، اسرائیل اور ادوم کی قومیں جھگڑتی اور لڑتی رہیں جیسا کہ ان کے باپ دادا بچپن میں کرتے تھے۔

آپ آج کے زبور میں دیکھیں گے کہ جب بابل یروشیلم کو تباہ کرنے آیا تو ادومیوں نے کچھ خوفناک کام کیا۔

اور آپ آخری آیت میں مصنفین کی طرف سے غصے کی ایک خوفناک پکار سُنیں گے۔

مجھے اُمید ہے کہ اس حوالے کا مطالعہ کرنے سے ہم مل کر سیکھیں گے کہ اپنے غصے کا کیا استعمال کرنا ہے۔

اب خُداوند کا کلام سُنیں، زبور 137 سے۔

1 ہم بابل کی ندیوں پر بیٹھے اور صِیُّون کو یاد کر کے روئے۔

2 وہاں بَید کے درختوں پر اُنکے وسط میں ہم نے اپنی سِتاروں کو ٹانگ دیا۔

3 کیونکہ وہاں ہمکو اسیر کرنے والوں نے گیت گانے کا حُکم دیا۔

اور تباہ کرنے والوں نے خُوشی کا

اور کہا صِیُّون کے گیتوں میں سے ہمکو کوئی گیت سُناؤ“۔

4 ہم پردیس میں خُداوند کو گیت

کیَسے گائیں؟

5 اَے یروشؔلیم! اگر میں تجھے بھُولُوں

تو میرا دہنا ہاتھ اپنا ہُنر بھوُل جائے۔

6 اگر مَیں تجھے یاد نہ رکھوں
اگر مَیں یروشؔلیم کو اپنی بڑی سے بڑی خُوشی پر ترجیح نہ دوں
تو میری زُبان میرے تالو سے چپ جائے۔

7 اَے خُداوند! یروشؔلیم کے دِن کو بنی ادوؔم
کے خلاف یاد کر
”جو کہتے تھے اِسے ڈھادو۔"
”اِسے بنیاد تک ڈھا دو۔“
8 اَے بابل کی بیٹی! جو ہلاک ہونے والی ہے۔
وہ مُبارک ہو گا جو تجھے اُس سُلوُک کا
جو تُو نے ہم سے کیا بدلہ دے
9 وہ مُبارک ہو گا جو تیرے بچوں کو لے کر
چٹان پر پٹک دے۔

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پھول کُملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔

برائے مہربانی میرے ساتھ دُعا کریں۔

آسمانی باپ، تیرے کلام میں کچھ چیزیں ایسی ہیں جنہیں سمجھنا مشکل ہے۔
لیکن یسوع، تو زندہ کلام ہے، لہٰذا ہماری مدد کر کہ تُجھ پر اپنی نگاہیں مرکوز رکھیں۔
اور روح القدس، ہم کلام کے لیے اپنے دلوں اور دماغوں کو کھولنے کے لیے تُجھ پر انحصار کرتے ہیں۔
اب اس کلام کو سمجھنے اور یقین کرنے میں ہماری مدد کریں۔
ہم اپنے نجات دہندہ یسوع کے نام میں دُعا مانگتے ہیں۔ آمین۔

میں ترتیب سے زبور 137 کی آیات کو لے کر چلُوں گا لہذا ہم چند منٹوں میں ان دردناک آخری جملوں پر پہنچ جائیں گے۔
آئیے پہلے آیات 1-3 کو دیکھتے ہیں:
1 ”ہم بابل کی ندیوں پر بیٹھے اور صیؔوُن کو یاد کر کے روئے۔
2 وہاں بَید کے درختوں پر اُنکے وسط میں ہم نے اپنی سِتاروں کو ٹانگ دیا۔
3 کیونکہ وہاں ہمکو اسیر کرنے والوں نے گیت گانے کا حُکم دیا۔
اور تباہ کرنے والوں نے خُوشی کا
اور کہا صیِوُّن کے گیتوں میں سے ہمکو کوئی گیت سُناؤ۔“

مصنفین بابلی فوج کے ہاتھوں اسیر کیے جانے کے بعد ان کی زندگی کو بیان کرتے ہیں۔
وہ روتے ہیں جب وہ بابل کی فوج کو یروشیلم کو تباہ کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔
لیکن اب وہی بابلیوں نے تفریح کا مطالبہ کیا۔
انہوں نے بکھرے ہوئے، صدمے سے دوچار لوگوں سے ”خوشی کے گیت گانے کا مطالبہ“ کیا۔
بنی اسرائیل ایسا نہ کر سکتے تھے۔
وہ خوشی سے کوئی ایسا گیت نہیں گا سکتے تھے جس سے انہیں گھر کی یاد آتی ہو۔
چنانچہ انہوں نے اپنے بربط درختوں پر لٹکائے۔

اگلی آیات 4-6 ان کے موجودہ حالات، اور خدا کے ساتھ وفاداری پر گہرے غم کا اظہار کرتی ہیں:

4 "ہم پردیس میں خُداوند کو گیت
کیَسے گائیں؟
5 اَے یروشلیم ! اگر میں تجھے بھُولُوں
تو میرا دہنا ہاتھ اپنا ہُنر بھوُل جائے۔
6 اگر میَں تجھے یاد نہ رکھوں
اگر میَں یروشلیم کو اپنی بڑی سے بڑی خُوشی پر ترجیح نہ دوں
تو میری زُبان میرے تالو سے چپ جائے۔"

کیا آپ اُن کے دلوں میں غم اور صدمے کو محسوس کر سکتے ہیں؟
انہیں گھر کی اتنی یاد آتی ہے کہ وہ کوئی واضح نوٹ نہیں گا سکتے۔
آپ میں سے بہت سے لوگ اپنے وطن سے دور ہیں۔
آپ میں سے بہت سے لوگوں نے اپنے پیچھے مائیں، باپ، بہنیں اور بھائی چھوڑے ہیں۔
آپ میں سے کچھ کبھی بھی اپنے آبائی ممالک میں واپس نہیں جائیں گے، کیونکہ آپ نے وہاں ظلم و ستم کا سامنا کیا ہے۔
جب میں آپ کی قربانی اور مُصیبت کی کہانیاں سنتا ہوں تو اس سے مجھے ان جیسی آیات کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔
آپ کی کہانیاں مجھے اس گہرے غم اور دل کی تکلیف کو محسوس کرنے میں مدد کرتی ہیں جو ان مصنفین نے 2,500 سال پہلے محسوس کی تھی۔

دوسرے گہرے جذبات کا اظہار یہاں وفاداری ہے۔
بابل کے شہر میں رہتے ہوئے خدا کی ہیکل سے گیت گانا بے وفائی ہوگی۔
یہ تھوڑا سا حقائق کے برعکس ہے، کیونکہ خدا کے لوگ اکثر بے وفا تھے۔
یروشیلم کو تباہ کرنے کے لیے خُدا کا بابلیوں کو بھیجنے کا مقصد یہ تھا کیونکہ اس کے لوگوں نے عہد کے وعدوں کو توڑا۔
وہ بے وفا تھے، تاہم خُدا نے اُنہیں محبت میں سزا دی، تاکہ وہ اُنہیں بچا سکے۔
خدا کی دی ہوئی سزا نے اُن کے وفادار رہنے اور صرف خُدا کی عبادت کرنے کے عزم کی تجدید کی۔
اسیری میں انہیں یاد آیا کہ صرف خدا ہی ان کی سلامتی اور خوشی کا حقیقی منبع ہے۔
اب آئیے ایک ساتھ آیت 7 کو دیکھیں:
7 "اَے خُداوند! یروشلیم کے دِن کو بنی ادوم
کے خلاف یاد کر
"جو کہتے تھے اِسے ڈھادو۔
"اِسے بنیاد تک ڈھا دو۔"

جب بابل نے یروشیلم کو تباہ کیا تو مصنفین کا درد دگنا ہو گیا کیونکہ ادومیوں نے تباہی کے عمل کو سراہا۔
انہوں نے یروشیلم میں اپنے چچازاد بھائیوں کے خلاف بابل کا ساتھ دیا۔
ادومیوں میں خدا کا خوف نہیں تھا، اپنے باپ دادا ابرہام سے کوئی وفاداری نہیں تھی۔
اس کے تقریباً 500 سال بعد ان ادومیوں کی نسل میں سے ایک شخص اسرائیل کا بادشاہ بنا۔
ہو سکتا ہے کہ آپ اس کا نام پہچانتے ہوں: ہیرودیسِ اعظم۔
بادشاہ ہیرودیس ایک شریر آدمی تھا جو خدا سے نہیں ڈرتا تھا۔
جب ہیرودیس نے یہ خبر سنی کہ یسوع مسیح پیدا ہوا ہے تو اس نے اسے ہلاک کرنے کی کوشش کی۔
اقتدار پر اپنی گرفت برقرار رکھنے کے لیے، ہیرودیس نے بیت الحم میں دو سال یا اس سے کم عمر کے تمام لڑکوں کے قتل عام کا حکم دیا۔
میں اس کا ذکر ایک یاد دہانی کے طور پر کرتا ہوں کہ ہمارا نجات دہندہ یسوع مسیح عظیم برائی کے سائے میں پیدا ہوا تھا۔
بادشاہ ہیرودیس اور رومی سپاہیوں نے یسوع کی زندگی کے دوران اسرائیل کی سیاسی زندگی کو کنٹرول کیا ہوا تھا۔
اور طاقت کے بھوکے مذہبی رہنماؤں نے اسرائیل کی مذہبی زندگی کو کنٹرول کیا تھا۔
یسوع نے اس دنیا میں پیدا ہونے کا انتخاب کیا۔

کیوں؟
کیونکہ یسوع مسیح کی زندگی، موت، اور جی اُٹھنا بُرائی کے لیے خُدا کا جواب ہے۔
میں چند منٹوں میں اس کے بارے میں مزید بات کروں گا۔

سب سے پہلے، آج کے زبور کی آخری دو آیات کو دیکھتے ہیں۔
8 ”اَے بابل کی بیٹی! جو ہلاک ہونے والی ہے۔
وہ مُبارِک ہو گا جو تجھے اُس سُلوُک کا
جو تُو نے ہم سے کیا بدلہ دے۔
9 وہ مُبارک ہو گا جو تیرے بچوں کو لے کر
چٹان پر پٹک دے۔“

یقیناً اس آخری آیت کا کوئی اخلاقی جواز نہیں ہے۔
ہمیں ان الفاظ سے راحت محسوس کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔
یہ ایک خام جذبہ ہے، یہ ایک بُرے تجربے کا بُرا ردعمل ہے۔
ادومیوں نے بابلیوں کو یروشیلم کو مکمل تباہ کرنے کی ترغیب دی۔
جواب میں مصنفین بابل کی مکمل تباہی دیکھنا چاہتے ہیں۔
شکر ہے کہ یروشیلم کے ان جلاوطنوں نے بابل میں بچوں کو مارنا شروع نہیں کیا۔
انہوں نے اپنے گہرے صدمے سے دوچار دلوں کے درد کے بارے میں ایمانداری سے بات کی۔
ان کے دل بدلہ لینے کے لیے پکار رہے تھے ”جو تم نے ہمارے ساتھ کیا ہے اس کے مطابق“۔
لیکن اگر ہم برائی کو برائی سے ملاتے ہیں تو ہم اپنے دلوں کو اپنے دشمن سے جوڑ دیتے ہیں۔
خدا کا کلام ہمیں یہ نہیں بتاتا کہ تمام غصہ گناہ ہے، لیکن یہ غصہ ہمیں آسانی سے گناہ کی طرف لے جا سکتا ہے۔

افسیوں 4:26-27 کو سُنیں۔
26 غُصّہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو۔
سُورج کے ڈُوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے۔
27 اور اِبلیس کو مَوقع نہ دو۔“

شیطان ہمیں اپنے دشمنوں کے ساتھ ظالمانہ گناہ کے گڑھے میں گھسیٹنا چاہتا ہے۔
ہمارے دلوں میں درد انتقام کا مطالبہ کرتا ہے، اور شیطان اس پکار کی بازگشت کرتا ہے۔
ان مصنفین نے دُعا میں خُدا کی طرف رجوع کیا۔
اُنہوں نے خُدا سے اُن تمام گناہ آلود، بدصورت تشدد کی خواہش کے لیے دُعا کی جو اُن کے دلوں میں تھی۔
وہ بابل کے باشندوں کو اتنا ہی دکھ دیکھنا چاہتے تھے جتنا انہوں نے سہا۔
لیکن خود بُرائی کرنے کے بجائے، مصنفین نے دعا کی اور خُدا پر بھروسہ کیا کہ وہ صحیح ہے۔
مسیحی کلیسیا کے پہلے شہید کا نام استفنس تھا۔
اسے یسوع کے جی اٹھنے کے بارے میں سچ بولنے کی وجہ سے سنگسار کیا گیا۔

لیکن دیکھیں کہ وہ اعمال 7:59-60 میں کیسے دعا کرتا ہے۔
59 ”پَس یہ ستِفنُس کو سنگسار کرتے رہے اور وہ یہ کہہ کر دُعا کرتا رہا
”کہ اَے خُداوند یِسُوع ۔میری رُوح کو قُبُول کر۔“
60 پِھر اُس نے گھُٹنے ٹیک کر بڑی آواز سے پُکارا
” کہ اَے خُداوند ۔ یہ گُناہ اِن کے ذِمہ نہ لگا۔“
اور یہ کہہ کر سوگیا۔۔“

استفنس نے ان لوگوں کے لیے اِس قسم کا رحم اور شفقت کیسے سیکھی جو اسے مار رہے تھے؟

اس نے اسے اپنے نجات دہندہ سے سیکھا۔

یہ وہی ہے جو یسوع نے صلیب پر اپنے ہاتھوں میں کیلوں کے ساتھ دُعا کی تھی:

”اَے باپ! اِن کو مُعاف کر کِیُونکہ یہ جانتے نہِیں کہ کیا کرتے ہیں۔“ (لوقا 23:34)

جس وقت یسوع نے یہ کہا، وہ اُن لوگوں کو دیکھ رہا تھا جنھوں نے اُسے صلیب پر کیلوں سے جڑا تھا۔

لیکن وہ ہم سب کی طرف بھی دیکھ رہا تھا۔

کیونکہ یہ میرا اور آپکا گناہ تھا جس نے اسے صلیب پر چڑھایا۔

میرے دوستو، یسوع ہم جیسے گنہگاروں کو معاف کرنے کے لیے مُوا، جو ضد کے ساتھ خدا کے قوانین کو مسترد کرتے ہیں اور اپنے طریقے سے زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں۔

لیکن جب ہم اپنے گناہ کا اقرار کرتے ہیں اور یقین کرتے ہیں کہ مسیح ہماری جگہ پر مُوا تو ہمیں نئی زندگی ملتی ہے ۔

ہمیں برائی کا جواب دینے کی نئی طاقت بھی ملتی ہے جس طرح ہمارے نجات دہندہ نے کیا تھی۔

اس سبب سے استفنس بھی اپنے دشمنوں کے لیے دعا کر سکتا تھا، جب کہ اس کے سر پر پتھروں کی بارش ہو رہی تھی۔

آج کا پیغام ایک بڑے سوال کا مختصر جواب ہے:

جب غصہ ہو تو دُعا کیسے کی جائے؟

میرے پاس آپ کے لیے پانچ مشورے ہیں، جو خدا کے کلام سے آتے ہیں۔

جب ہم زبور 137 جیسے مشکل حصّوں کا سامنا کرتے ہیں، تو ہمیں صحیفے کے دوسرے حصوں کے ذریعے ان کی تشریح کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔

یہ بائبل کو سمجھنے کے سب سے اہم اصولوں میں سے ایک ہے ۔

جب خدا کے کلام کا ایک حصہ سمجھنا مشکل ہے تو خدا کے کلام کے دوسرے حصے اسے واضح کر دیں گے ۔

جب آپ غصے میں ہوں تو دُعا کرنے کے لیے میری پہلی تجویز یہ ہے :

1. گناہ کے بدلے گناہ نہ کریں۔

انتقام کا کام اپنے ہاتھ میں نہ لیں۔

اپنے زخمی جذبات کی وجہ سے دوسروں کو زخمی نہ کریں۔

پولس رسول پر مسلسل حملے کیے گئے کیونکہ وہ یسوع مسیح کے بارے میں سچائی کی منادی کرتا تھا۔

اسے قیدخانہ میں زنجیروں سے جکڑا گیا، مارا پیٹا گیا اور قریب قریب سنگسار کیا گیا۔

لیکن رومیوں 17:12-21 میں ہمارے لیے پولس کی ہدایات کو سنیں۔

17 بدی کے عِوض کِسی سے بدی نہ کرو۔
جو باتیں سب لوگوں کے نزدِیک اچھّی ہیں اُن کی تدبِیر کرو۔
18 جہاں تک ہوسکے تُم اپنی طرف سے سب آدمِیوں کے ساتھ میل مِلاپ رکھّو۔
19 اَے عزیزو!اپنا انتقام نہ لو بلکہ غضب کو موقع دو
کیونکہ یہ لکھا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے "انتقام لینا میرا کام ہے ۔"
20 بلکہ
اگر تیرا دُشمن بھُوکا ہوتو اُس کو کھانا کھِلا۔
اگر پیاسا ہوتو اُسے پانی پِلا
کِیُونکہ اَیسا کرنے سے تُو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائے گا۔
21 بدی سے مغلُوب نہ ہو بلکہ نیکی کے زرِیعہ سے بدی پر غالِب آؤ۔“

دوسری تجویز:

2. اَپنے جذبات کو اندر بھرنے/جمع ہونے نہ دیں۔

اگر آپ اپنے غصے کو اپنے دل میں دبا دیں گے تو وہ کڑواہٹ یا قہر بن جائے گا۔

آپ کے سیاہ احساسات زیر زمین بڑھیں گے - وہ غائب نہیں ہوں گے۔

زبور 32:3-4 کو سنیں۔

3 ”جب مَیں خاموش رہا تو دِن بھر کے کراہنے سے

میری ہڈیاں گھُل گئیں۔

4 کیونکہ تیرا ہاتھ رات دِن مجھ پر بھاری تھا

میری تراوت گرمیوں کی خشکی سے بدل گئی۔“

جب داؤد نے اپنے جذبات کو دبایا تو وہ کمزور ہو گیا۔

اس کے جذبات کو دفن کرنے نے اسے صرف بدتر محسوس کروایا۔

ہم میں سے بہت سے لوگ اپنے غصے کو دبانا بہتر سمجھتے ہیں۔

ہم نے دیکھا ہے کہ غصے میں لوگ کنٹرول کھو دیتے ہیں اور دوسروں کو تکلیف دیتے ہیں۔

لیکن غصہ ہمیشہ گناہ نہیں ہوتا۔

ہمیں خوشی ہونی چاہیے کہ خُدا گناہ اور ناانصافی پر ناراض ہوتا ہے۔

ہمیں ایک لاتعلق خدا کی ضرورت نہیں ہے جو اپنے غصے کو دفن کردے اور ہمارے دکھوں کو نظر انداز کرے۔

خدا کے غضب کا مطلب ہے کہ وہ پرواہ کرتا ہے۔

ایک بھلا اور پاک خدا برائی کو نظر انداز یا معاف نہیں کر سکتا۔

انجیل اس لیے اچھی خبر ہے کیونکہ خُدا نے ہماری جگہ اپنے بیٹے پر اپنا راست غصہ اُنڈیل دیا۔

اگر یسوع آپ کا خُداوند اور نجات دہندہ ہے، تو جب آپ غصے میں ہوں تو آپ باپ سے اس کے نام میں دُعا کر سکتے ہیں۔

یہ میری تیسری تجویز ہے۔

3. اپنے غصے کو اپنے اندر نہ بھریں/جمع کریں بلکہ اسے دُعا میں خدا کے سامنے اُنڈیل دیں۔

اسے ایمانداری سے بتائیں کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں، جیسا کہ داؤد ہمیں زبور 62:8 میں یاد دلاتا ہے۔

8 اَے لوگو! ہر وقت اُس پر توکُّل کرو۔

اپنے دِل کا حال اُسکے سامنے کھول دو۔ خُدا ہماری پناہ گاہ ہے۔“

کبھی کبھی ہم سوچتے ہیں کہ ہماری دعاؤں میں کسی بھی بدصورت چیز کو دور کرنے کے لیے اسے شائستہ اور ترمیم کرنے کی ضرورت ہے۔

لیکن خدا نہیں چاہتا کہ آپ اپنی دعاؤں میں ترمیم کریں اور اپنے سیاہ جذبات کو دور کریں۔

خدا آپ کا دل چاہتا ہے۔

وہ جانتا ہے کہ برائی اور درد تبھی بڑھیں گے جب آپ انہیں اپنے اندر دفن رکھیں گے۔

یہاں تک کہ اگر آپ خدا سے ناراض ہیں، تو اسے دُعا میں بتائیں.

کوئی بات نہیں!

بات چیت شروع کریں اور دیکھیں کہ وہ کیسے جواب دیتا ہے۔

دعا آپ کے دل اور دماغ کو کھول دیتی ہے تاکہ روح القدس آپ میں اپنا کام کر سکے۔

سُنیں کہ پولس نے فلپیوں 4:6-7 میں کیا لکھا ہے۔

6 ”کِسی بات کی فِکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں

تُمہاری دَرخواستیں دُعا اور مِنّت کے وسِیلہ سے شُکرگُذاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔

7 تو خُدا کا اِطمینان جو سَمَجھ سے بِالکُل باہر ہے
تُمہارے دِلوں اور خیالوں کو مسِیح یِسُوع میں محفُوظ رکھّے گا۔"

چوتھی تجویز:

4. ہم اپنے دشمنوں کے خلاف دعا کرنے کے بجائے ان کے لیے دعا کریں۔

یہ سب سے مشکل حصہ ہے۔
مجھے نہیں معلوم کہ آپ نے اپنی زندگی میں کن کن سانحات کا سامنا کیا ہے۔
میں نہیں جانتا کہ برے لوگوں نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے۔
لیکن میں جانتا ہوں کہ گہرے زخموں کی وجہ سے اپنے دشمنوں سے پیار کرنا اور ان کے لیے دعا کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔
تاہم، مسیحی ہماری دعاؤں کو ایسے ختم نہیں کر سکتے جس طرح زبور 137 ختم ہوتا ہے۔
ان مصنفین نے اپنے دشمنوں کے خلاف دعا کی۔
یسوع ہمیں اپنے دشمنوں کے لیے دعا کرنے کے لیے بلاتا ہے۔
متی 5:43-44:
43 تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ
'اپنے پڑوسِی سے محبّت رکھ اور اپنے دُشمن سے عَداوَت۔'
44 لیکِن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں سے محبّت رکھّو اور اپنے ستانے والوں کے لِئے دُعا کرو۔

اسے غلط نہ سمجھیں جو یسوع کہہ رہا ہے۔
خدا برائی کو نظر انداز یا درگُزر نہیں کرے گا۔
ہمارے دشمن اپنے گناہوں کی عدالت اور سزا کے مستحق ہیں۔
ہر وہ گناہ جو کبھی سرزد ہوا ہو اس کی سزا ضرور ملنی چاہیے۔
خدا کا عذاب یا تو آپ پر آئے گا، یا یسوع پر۔
آپ کے کتنے گناہ یسوع نے صلیب پر معاف کیے؟
کیا آپ ان کو شمار کر سکتے ہیں؟
دوسروں کے گناہوں کے بارے میں ہمارا غصہ ہماری آنکھوں پر پردہ ڈال سکتا ہے، جس سے ہمارے اپنے گناہ کو دیکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔
میرے دوستو، صلیب کے نیچے سب برابر ہے۔
نجات جو خدا ہمیں پیش کرتا ہے وہ ہمارے دشمنوں کے لیے بھی دستیاب ہے۔
اس لیے ہم دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے دشمنوں کو توبہ کی طرف لے آئے۔
ہمیں امید ہے کہ خداوند ان کے دلوں کو نرم کرے گا تاکہ وہ توبہ کریں۔
اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو وہ اپنے پورے غضب کے ساتھ ان کو سزا دے گا۔
جب ہم اپنے دشمنوں کے لیے دعا کرتے ہیں تو ہم انہیں خدا کے حوالے کر رہے ہوتے ہیں۔
ہم منصف کی جگہ سے اتر رہے ہیں، اور خدا پر بھروسہ کر رہے ہیں کہ وہ بچائے یا سزا دے۔

جن لوگوں نے آپ کو تکلیف دی ہے ان کے لیے دعا کرنا بہت مشکل ہے۔
ہمیں خدا پر بھروسہ کرنا چاہئے کہ جو خدا چاہتا ہے وہ کیا کرے۔
اسی لیے میں یہ پانچویں تجویز شیئر کرتا ہوں:

5. عبادت کے لیے آئیں، اور لائف گروپ میں باقاعدگی سے شرکت کریں۔

جب ہم زخمی یا ناراض ہوتے ہیں تو ہمیں خدا کے لوگوں کے ساتھ جمع ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔
کبھی کبھی ہمارا دکھ اور درد ہمیں معاشرے سے الگ ہونے پر مجبور کرتا ہے، لیکن ہمیں اس کے برعکس کرنا چاہیے۔

زبور 137:4 میں، مصنفین نے پوچھا:

4 ”ہم پردیس میں خُداوند کو گیت کیَسے گائیں؟“

لیکن انہوں نے یہ سوال ایک گیت میں کیا

انہیں گانا اچھا نہیں لگتا تھا لیکن پھر انہوں نے ان احساسات کو گیت کے وسیلہ سے اُنڈیلا۔

رومیوں 12:15 کہتا ہے:

15 ”خُوشی کرنے والوں کے ساتھ خُوشی کرو۔ رونے والوں کے ساتھ رؤو۔“

اتوار کی رات اور اپنے لائف گروپ میں اپنے مسائل اور درد اپنے ساتھ لائیں۔

جب ہم خُدا اور اُس کے کلام پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہیں، تو ہم اُسے اپنے دلوں میں مدعو کرتے ہیں۔

ہمیں ایک دوسرے سے حوصلہ بھی ملتا ہے جوکہ ہمیں تنہائی میں نہیں مل سکتا۔

اس کمرے میں ہر ہفتے خوشی اور شکرگزاری سے بھرے لوگ آتے ہیں اور کچھ درد اور خوف سے بھرے ہوتے ہیں۔

ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔

عبرانیوں 10:24-25 ہمیں بتاتا ہے:

24 ”اور محبّت اور نیک کاموں کی ترغِیب دینے کے لِئے ایک دُوسرے کا لِحاظ رکھّیں۔

25 اور ایک دُوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جَیسا بعض لوگوں کا دستُور ہے

بلکہ ایک دُوسرے کو نصِیحت کریں اور جِس قدر اُس دِن کو نزدِیک ہوتے ہُوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زِیادہ کِیا کرو۔“

پیارے دوستو، ایک مشکل موضوع پر خدا کے کلام پر آپ کی توجہ کے لیے آپ کا شکریہ۔

غصے کے بارے میں اور بھی بہت کچھ کہا جا سکتا ہے، اور اس کے ساتھ ناانصافی پر خدا کا ردعمل پر بھی۔

ابھی کے لیے، آئیں مل کر اپنے آسمانی باپ سے دعا کریں، ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے جو یسوع نے ہمیں سکھائے تھے۔

آئیے تمام الفاظ کے بارے میں سوچتے ہوئے آہستہ آہستہ ایک ساتھ دعا کریں۔

آپ اپنی زبان میں دعا کر سکتے ہیں، یا میرے ساتھ انگریزی میں۔

” اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔

تیری بادشاہی آئے۔

تیری مرضی جَیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمِین پر بھی ہو۔

ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے۔

اور جِس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو مُعاف کِیا ہے

تُو بھی ہمارے قرض ہمیں مُعاف کر۔

اور ہمیں آزمایش میں نہ لا

بلکہ بُرائی سے بچا۔

کیونکہ بادشاہی اور قُدرت

اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین۔“